سوال

(666)خاوند کی نافرمان عورت کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسی عورت کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جو اپنے شوہر کی بات نہیں سنتی، نہ اس کا کہا مانتی ہے بلکہ اکثر میں اس کی مخالفت کرتی ہے مثلا اس کی اجازت کے بغیر گھر سے نکل جاتی اور کبھی تو بتائے بغیر چپکے سے نکل جاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت پر واجب ہے کہ ہر اچھے کام میں اپنے شوہر کی اطاعت کرے، اس کی نافرمانی اس کے لیے حرام ہے، اور یہ بھی جائز نہیں ہے کہ وہ اسے بتائے بغیر بلا اجازت گھر سے باہر جائے۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے:

اذا دعا الرجل امراته الی فراشه فابت ان تجیء فبات غضبان لعنتها الملائکة حتی تصبح

''جب شوہر اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ آنے سے انکار کر دے، اور پھر شوہر اس پر غصے ہو کر رات گزارے تو اس عورت کو فرشتے صبح تک لعنت کرتے رہتے ہیں۔'' (صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا قال احدکم آمین والملائکة فی السماء، حدیث:3065 و صحیح مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم امتناعھا من فراش زوجھا، حدیث:1436 وسنن ابی داود، کتاب النکاح، باب فی حق الزوج علی المراة، حدیث:2141 ومسند احمد بن حنبل:2/429، حدیث:9669۔)

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''اگر میں کسی کو کسی غیر اللہ کے لیے سجدے کا حکم دینے والا ہوتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے، اس وجہ سے کہ عورت پر اس کے شوہر کا بہت بڑا حق ہے۔'' (سنن الترمذی، کتاب الرضاع، باب حق الزوج علی المراة، حدیث:1159۔ سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب حق الزوج علی المراة، حدیث:،1852 1853 ومسند احمد بن حنبل:3/158، حدیث:12635۔ مصنف عبد الرزاق:11/300، حدیث:20594)فتویٰ میں مذکور الفاظ "اس وجہ سے کہ عورت پر اس کے شوہر کا بہت بڑا حق ہے 'مسند احمد اور مصنف عبد الرزاق کے ہیں۔)

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

الرِّجالُ قَوّٰمونَ عَلَى النِّساءِ بِما فَضَّلَ اللَّهُ بَعضَهُم عَلىٰ بَعضٍ وَبِما أَنفَقوا مِن أَموٰلِهِم فَالصّـٰلِحـٰتُ قـٰنِتـٰتٌ حـٰفِظـٰتٌ لِلغَيبِ بِما حَفِظَ اللَّهُ وَالّـٰتى تَخافونَ نُشوزَهُنَّ فَعِظوهُنَّ وَاهجُروهُنَّ فِى المَضاجِعِ وَاضرِبوهُنَّ

''مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لیے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں، تو جو نیک بیبیاں ہیں مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) حفاظت کرتی ہیں، اور جن کے متعلق تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ، (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کردو، (اگر اس پر بھی باز نہ آئیں) تو سزا دو۔''

اس میں اللہ تعالی نے واضح فرمایا ہے کہ مرد عورت کا نگہبان، محافظ اور حاکم ہے۔ اگر عورت اس سے سرتابی کرے تو اسے حق ہے کہ تنبیہی امور اختیار کرے، اور یہ دلیل ہے کہ عورت پر واجب ہے کہ معروف میں اپنے شوہر کی اطاعت کرے اور ناحق مخالفت کرنا اس پر حرام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 472

محدث فتویٰ